شیخ عبد الحق محدث دہلوی کی علمی خدمات، منہج واسلوب اور عوامی مقبولیت واثرات؛ ایک تحقیقی جائزہ

A Research Review of the Work of Sheikh Abdul Haq Muḥaddith Dehlavi, It's Style, Public Populaity & Influence

*Fazal Haq Turabi

**Dr. Sheraz Ahmad

Sheikh Abdul Haq Muḥaddith Dehlavi is one of the prominent muhaddithin of the Subcontinent. He has played an unforgettable role in the leadership of the Ummah. His writings consist of God's benevolence, justice, and solving People's problems so that they can look at their defects and focus on building their lives. He discussed topics related to the nation; do not follow useless philosophy and false interpretations which do not benefit a common man. Along with the reformed works, He has also left behind a large collection on technical topics. He wrote books on important and technical topics such as Tafseer, Tajweed, Hadith, Beliefs, Jurisprudence, Sufism, Ethics, Actions, Philosophy, History, Biography, etc. Sheikh Abdul Haq Muhaddith Dehlavi has priority in teaching and publishing the knowledge of Hadith. In the context of the publication of the knowledge of hadith, his two commentaries Mishkwat al-Masabih, Ishaat al-Lamaat and Lamaat al-Tanqeeh, has a special place. In the said article, an introduction and methodological study of the work done by Sheikh Abdul Haq will be presented.

Key Words: Sheikh Abdul Haq Muhadith Dehlvi, Work of Sheikh Abdul Haq, Quran, Ḥadith, Ash'atul Lam'āt, Lam'āt al-Tanqīh.

تعارف:

صاحب علم وکمال کی دانشوری، فکر اور علمی وروحانی فیوضات وبرکات کی اہمیت کا اندازہ اس وقت آسانی سے کیا جاسکتا ہے جب وہ عوام کے لئے فیض رساں اور چشمہ ءفیض کی حیثیت سے مشہور ومعروف ہوں، جن میں امت محمدیہ ﷺ کی ہمدردی، خیر خواہی کا جذبہ فطرت ثانیہ کے طور پر کار فرماہو۔ حالات حاضرہ کی نزاکت اور نبض شناسی میں مہارت تامہ کا ملکہ راسخہ رکھتے ہوں تاکہ بروقت ملت و قوم کی رہبری میں اپنا مثالی اور غیر معمولی کردار ادا کرسکیں۔ کردار، گفتار اور احوال میں اللہ جل جلالہ کی برھان ہوں۔

* Ph.D Research Scholar, Dept. of Islamic Studies, The Islamia University of Bahawalpur.

** Lecturer, Dept. of Islamic Studies, The Islamia University of Bahawalpur, Rahim Yar Khan Campus.

اس تناظر میں شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی ذات ستودہ صفات کا ژرف نگاہی سے مطالعہ کیا جائے تو آپ نے نیابت کا حق ادا کرنے میں کوئی کسر اٹھانہ رکھی تھی۔ آپ نے امت محمدیہ ﷺ کی خدمت اور راہبری میں ناقابل فراموش کردار ادا کیا ہے۔ آپ کا تصنیفی و تالیفی کام خلق خدا کی خیر خواہی، دادرسی، اور ان کے معاملات کو سلجھائو جن سے وہ اپنے عیب اور نقص پر نظر کر کے اپنی سیرت سازی پر توجہ دے سکیں پر مشتمل ہے۔ آپ قوم وملت سے متعلقہ موضوعات کو زیر بحث لاتے ہیں، فضول فلسفہ، موشگافیاں اور باطل تاویلات کے درپے نہیں ہوتے ہیں جن سے ایک عام آدمی کو فائدہ نہ ہو درس و تدریس اور تصنیف و تالیف کا کام ایک عوام کے لئے ایک چشمہ فیض تھا جس سے ایک عالم رہتی دنیا تک سیراب ہوتا رہے گا۔ اصلاحی تصانیف کے ساتھ ساتھ آپ نے فنی موضوعات پر بھی بیش بہا ذخیرہ اپنے پیچھے چھوڑا ہے۔ تفسیر، تجوید، حدیث، عقائد، فقہ، تصوف، اخلاق ،اعمال، فلسفہ، تاریخ، سیر اور نحو جیسے اہم اور فنی موضوعات پر کُتب تصنیف کیں۔ برصغیر میں علمِ حدیث کی درس و تدریس اور نشر و اشاعت کے حوالے سے شیخ عبد الحق محدث دہلوی کو اولیت حاصل ہے۔ علمِ حدیث کی نشر واشاعت کے ضمن میں آپ کی مشکوٰۃ المصابیح کی دو شروحات اشعة اللمعات اور لمعات التنقيح ایک خاص مقام رکھتی ہیں۔ آپ کی تصنیفی و تالیفی خدمات کا مختصراً جائزہ پیش خدمت ہے:

تصانیف و تالیفات کی مقبولیت:

شیخ محدث علیہ الرحمۃ کو ایک امراء کے طبقہ نے آپکو اپنی جمعیت بڑھانے اور دربار سے منسلک ہونے کی طرف مائل کرنا چاہا۔ شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی بیدار بخت نے جب اپنی روداد شیخ عبد الوہاب متقی علیہ الرحمۃ کو بیان کی تو شیخ عبد الوہاب علیہ الرحمۃ کی دور رس نگاہوں نے حالات کی نزاکت کو تاڑتے ہوئے شیخ محدث علیہ الرحمۃ کو گمنامی اور خلوت نشینی کی نصیحت کی۔ آپ جانتے تھے کہ امراء کے طبقہ کے چنگل میں جانے کی وجہ سے یہ جوہر نایاب ضائع نہ ہو جائے۔ اس لئے آپ کو الگ تھلگ رہنے کی پند و نصائح کیں۔ شاہ ابو المعالی قادری متوفیٰ1024ھ نے بھی آپکو گوشہ ءتنہائی اور عزلت اختیار کرنے اور امراء کے اختلاط سے اجتناب کی تاکید کی تھی۔[1]

حقیقت حال بھی یہی تھی کہ اللہ جل جلالہ شیخ محدث علیہ الرحمۃ سے دین متین کی جو خدمت لینا چاہتا تھا اس کے لئے یکسوئی اور سکوت و سکون ضروری تھا تاکہ آپ درس و تدریس اور تصنیف و تالیف کے ذریعے خادم دین ثابت ہو سکیں، اس معاملہ کو مذکورہ دونوں بزرگوں نے "اتقوابفراسةالمئومن فانه ينظر بنور الله "[2] کے تناظر میں جان اور تاڑ لیا تھا۔

شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے علم حدیث شریف کی ایسی خدمت کی جو پہلے اور بعد میں آنے والے لوگوں کو نصیب نہ ہوئی۔[3] اس علم کے لئے آپ نے اپنے آپ کو وقف کر دیا تھا۔ تصانیف و تالیفات احادیث کی تخریج میں محنت شاقہ سے کام لیا۔

اللہ جل جلالہ نے شیخ محدث کی ذات اور آپ کے علوم سے مسلمانوں کو بہت نفع بخشا[4] آپ نے علوم میں کتب تصنیف کیں۔ علم حدیث شریف میں معتبر کتب لکھیں جن کو اہل زمانہ نے اپنی آنکھوں پر رکھا۔

---

[1] Sheikh ‘Abdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, ḥāshiyah Akhbār al-Akhyār M’a Maktūbāt (Sakhar: Maktaba Nūriya Razawiyah, S.n), 370.

[2] Abū ‘īsā Muḥammad bin ‘īsā Al-Tirmidhī, Al-Sunan (‘Arab: Maktabah Dār Al-Salām, 4th Edition, 1429 A.H/ 2008 A.D), Ḥadith No: 3127, 1968.

[3] Ghulām ‘AlĪ Āzād ḤusaynĪ, Sabḥatil Marjān FĪ Āthār Hindustān, Resercher: Muḥammad Sa'id ṬarḥĪ (Beirūt:Dār al-RāfdĪn, 1st Edition: 2015 A.D)116.

"وجعلوادستورالعملهم"[5]

اور اپنے عمل کے لئے آپ کی کتابوں کو اپنا دستور عمل اور دستور حیات بنالیا۔ شیخ محدث کی کتب کو ہندوستان میں شہرت تامہ اور مقبولیت عامہ حاصل ہوئی سب کتابیں مفید اور نفع بخش ہیں۔[6]

"حق این است که شیخ عبد الحق رحمة الله تعالیٰ در ترجمه عربی بفارسی یکے از افراد این امت ست مثل او درین کاروبار خصوصادرین روزگار احدے معلوم نیست والله یختص برحمته من یشاء "[7]

حق بات یہ ہے کہ شیخ محدث علیہ الرحمۃ عربی سے فارسی میں ترجمہ کرنے میں اس امت مرحومہ کے در یکتا اور یگانہ ءروز گار تھے۔اس زمانہ میں آپکی نظیر ومثال علم میں نہیں ہے۔

شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی تمام کتب علماء کے نزدیک محبوب اور مقبول ہیں وہ کتابوں کے دلدادہ ہیں اور ان کے حصول میں سبقت لینے کی کوشش کرتے ہیں اور شیخ کی کتابیں بھی اسی کے لائق ہیں، آپکی کتب کی عبارت میں قوتِ فصاحت وبلاغت اور سلاست روانی ایسی ہے جن پر کان عاشق ہو جاتے ہیں اور دل لذت اور حظ اٹھاتے ہیں

"وكلها مقبولة عند العلماء محبوبة اليهم يتنافسون فيها وهى حقيقة بذالک وفى عباراته قوة وفصاحة وسلاسة تعشقها الاسماع وتلتذ بها القلوب "[8]

شیخ محدث علیہ الرحمۃ کتب کی تصحیح پابندی کے ساتھ اس طریقے سے سرانجام دیتے کہ بڑھاپے کے باوجود جوانی کے دنوں کی یاد تازہ کر دیتے تھے۔

"التزام عبادت و اوراد و ذکر و تلاوت وتعلیم و تصحیح کتب بر نہج ایام جوانی است "

شیخ محدث علیہ الرحمۃ وہ پہلے جنہوں نے سرزمین ہندوستان میں درس وتدریس اور تصنیف و تالیف کے ذریعے علم حدیث شریف کی نشرواشاعت کافیض عام کیا۔

"اول من نشر علم الحديث بارض الهند تصنيفا وتدريسا "[9]

اسلوب تصنیف وتالیف:

شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ جامع شریعت وطریقت تھے بنا بر ایں شیخ عبد الوہاب متقی علیہ الرحمۃ نے طریقت کے ابواب اور فتوحات کو پیش نظر رکھتے ہوئے مطالعہ کتب اور تصنیف وتالیف کے بارے میں سود مند پند ونصائح فرمائے جن پر آپ ہمیشہ

---

4 Syed 'Abdul Ḥaiyy Bin Fakhar al-DĪn ḤasnĪ, Athaqāfa til IslāmĪyah FĪl Hind, Ma'ārif al-'Awārif FĪl Anwā' al-'Ulōm wa al-Ma'ārif (Damishq: Majma' al-lughat al-'arabiyyah, 1993 A.D), 137.

5 Ghulām 'AlĪ Āzād ḤusaynĪ, Sabḥatil Marjān FĪ Āthār Hindustān, Resercher: Muḥammad Sa'id ṬarḥĪ (Beirūt:Dār al-RāfdĪn, 1st Edition: 2015 A.D)116.

6 Shāh 'Abdul 'AzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: 'Abdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar 'ujālah Nāfi'a (Karāchi: MĪr Muḥammad Kutub Khāna ārām Bāgh, S.n), 35.

7 Nawāb Siddīq Ḥassan Qanūjī, Taqsār Juyūd al-aḥrār min Tazkār Junūd al-abrār, (Bhupāl: 1298 A.H, 112.

8 Syed 'Abdul Ḥaiyy Bin Fakhar al-DĪn ḤasnĪ, Al-I'lām biman FĪ TārĪkh al-Hind Minal I'lam Musammā behī Nuzhatul Khwāṭir Wa Bahaja tul Masām'I wal Nawāẓir, (Beirūt: Dār Ibn Ḥazam, 1420 A.H), 5:557.

9 Syed 'Abdul Ḥaiyy Bin Fakhar al-DĪn ḤasnĪ, Al-I'lām biman FĪ TārĪkh al-Hind Minal I'lam Musammā behī Nuzhatul Khwāṭir Wa Bahaja tul Masām'I wal Nawāẓir, (Beirūt: Dār Ibn Ḥazam, 1420 A.H), 5:554.

کار بند رہے اور استقامت میں لغزش نہ آنے دی۔ آپ نے درس و تدریس کا آغاز ہی اس لئے فرمایا تا کہ لوگوں کو آپ کے فقر اور باطنی مدارج کی معرفت حاصل نہ ہو یہ درس و تدریس آپکے اخفاء حال کا ذریعہ تھا۔[10]

شیخ محدث اپنے پیر و مرشد اور شیخ حدیث کی پند و نصائح پر عمل در آمدگی کی وجہ سے آپ حقائق اور اسرار و رموز میں کف لسان کرتے تھے۔ احادیث کے درمیان آداب شریعت بیان کرتے ہوئے فقیہہ صوفی کے روپ میں جلوہ گر تے ہیں، خلق خدا کے معاملات پر گفتگو فرماتے ہیں تا کہ خلق خدا کو اپنے عیوب و نقائص کی اصلاح پر خبر حاصل ہو دین و ملت کے ابواب میں کلام کرنا، دین کی ترویج، تجدید شریعت، عقائد دین اور حفاظت سنت، دائرہ اعتدال اور احتیاط و استقامت جیسے امور میں شیخ حدیث سے نصیحتا مامور تھے۔ صوفیاء کی تاویلات کے درپے نہ ہوتے تھے حتی الامکان تطبیق اور توافق سے کام لیتے بصورت دیگر سکوت اور خاموشی کو بہتر سمجھتے تھے۔ صوفیاء کے خلاف شریعت اقوال اور احوال کی صورت میں انکار، تاویلات، توافق یا سکوت کا وطیرہ اختیار کرتے ہیں۔[11]

شیخ محدث اپنی تصنیفات اور تالیفات میں دائرہ اعتدال سے قدم باہر نہ رکھتے ہیں اور سلامتی والی روش کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتے ہیں اپنی تصنیف و تالیف میں ان آئمہ کرام کے کلام کی طرف رجوع اور توجہ کرتے ہیں جو شریعت اور طریقت کے جامع ہوتے ہیں اور ان کا اتفاق ہوتا ہے۔[12]

شیخ محدث تصوف کی زبان میں کلام نہ کرتے ہیں۔ جمہور امت کے مسلک سے بال برابر بھی روگردانی نہیں کرتے ہیں اور اپنی کتب میں فائق اور محقق کی حیثیت سے ممتاز نظر آتے۔ یعنی آپکی روش مقلدانہ نہ ہے بلکہ محققانہ ہے۔[13]

امیر خسرو علیہ الرحمۃ کے بعد اس سب سے زیادہ آپکی کتابوں کو شہرت اور ناموری حاصل ہوئی فرق صرف اتنا ہے کہ امیر خسرو کی کتب نظم میں ہیں اور آپکی تالیفات علوم شریعت کا بحرے بے کنار ہیں، اہل عالم اگر شعر و اشعار کے دلدادہ ہیں تو اہل دین میں سے جو خواص ہیں تو وہ دینی علوم کے عاشق ہیں آپکی باتوں کو قبولیت عامہ حاصل ہے اور ان میں چاشنی مٹھاس اور حلاوت ہے قبول کرنے والوں کے دلوں میں وہ کتب ایک اثر رکھتی ہیں اہل ذوق کو پسند ہیں۔ خواص کے دل ان کتابوں سے خوش ہیں اور عوام کے ہاتھ اس کی نقل کرنے میں مصروف ہیں۔ ان کتابوں میں جو غیب سے وارد ہوا ہے وہ بے عیب ہے ہر تازہ چیز لذیذ ہے۔[14]

شیخ محدث علیہ الرحمۃ اپنی تصنیفات اور تالیفات میں "خیر الامور اوسطھا" کے اصول پر اعتدال، میانہ روی احتیاط و حزم توافق اور تطابق، تصوف کے اسرار و رموز سے کف لسان، صاحب حال صوفیاء سے خوش اعتقاد، نقد و تنقید میں مثبت انداز یعنی احترام معاصرین، جمہور مسلک کی پابندی، خلق خدا کی خیر خواہی، فلسفہ اور دقیق مباحث سے اجتناب اور محققانہ اور مفکرانہ روش پر بالغ نظری سے گامزن رہتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ محققین نے ان کتب کو سر آنکھوں پر رکھا، اہل اللہ نے حرز جاں بنایا اور عوام نے ورد زباں بنایا۔

---

[10] khalĪq Aḥmed NiẓāmĪ, Ḥayāt Sheikh ʻAbdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī (Lāhore: Maḳtabah ReḥmānĪyah, Urdu Bāzār, Ist Editin, S.n), 127.

[11] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, ḥāshiyah Akhbār al-Akhyār M'a Maktūbāt, 367.

[12] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, ḥāshiyah Akhbār al-Akhyār M'a Maktūbāt, 367.

[13] Shāh ʻAbdul ʻAzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: ʻAbdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar ʻujālah Nāfi'a, 26-27.

[14] Shāh ʻAbdul ʻAzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: ʻAbdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar ʻujālah Nāfi'a, 34

تصنیفات و تالیفات:

شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی تصانیف فن وموضوع کے اعتبار سے مندرجہ ذیل عنوانات کے ماتحت آتی ہیں۔

(1) تفسیر (2) تجوید (3) حدیث (4) عقائد (5) فقہ (6) تصوف (7) اخلاق (8) اعمال (9) فلسفہ (10) تاریخ (11) سیر (12) نحو (13) ذاتی حالات (14) خطبات (15) مکاتیب (16) اشعار۔

1۔ تفسیر

(1)تعليق الحاوى على تفسير البيضاوى

(2)شرح صدور تفسير آيت النور

(3)تحصيل الغنائم والبركات به تفسير سورة والعاديات

یہ رسالہ یوں شروع ہوتا ہے۔

"الله و رسوله والعاديات ضبحاً

"سوگنہ خورد پرور دگار عالم جل جلالہ باسپان غازیان کہ نفس میز نند در ہنگام دویدن"[15]

2۔ تجوید

(1)درة الفريد فى قواعد التجويد

(2)شرح القصيدة الجزرية

3۔ حدیث

(1)اشعة اللمعات فى شرح المشكوٰة

(2)لمعات التنقيح فى شرح مشكوٰة المصابيح

(3)ترجمة الاحاديث الاربعين فى نصيحة الملوك والسلاطين

(4) جامع البركات منتخب شرح المشكوٰة

(5) جمع الاحاديث الاربعين فى ابواب علوم الدين

(6) رساله اقسام الحديث

(7) رساله شب برات

(8) ماثبت بالسنة فى ايام السنة

(9) الاكمال فى اسماء الرجال

(10) شرح سفر السعادت

(11) اسماء الرجال والروات المذكورين فى كتاب المشكوٰة

(12) تحقيق الاشارة فى تعميم البشارة

(13) ترجمة مكتوب النبى الاهل فى تعزية ولد معاذ بن جبل

اشعۃ اللمعات:

[15] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, Ḥashiyah Akhbār al-Akhyār M'a Maktūbāt (Sakhar: Maktaba Nūriya Razawiyah, S.n), 372.

یہ فارسی شرح شیخ عبد الحق علیہ الرحمۃ کی تالیفات میں سے سب سے زیادہ مقبول کتاب ہے، اس شرح کا آغاز 1019ھ میں ہوا جب شیخ موصوف کی عمر ساٹھ 60 برس کی تھی اور 1040ھ میں مکمل ہوئی۔[16] یہ شرح خانقاہ قادریہ واقع دہلی میں پایۂ تکمیل تک پہنچی۔

"دربلدہ دہلی کہ وطن الیف این ضعیف است در خانقاہ قادریہ کہ جاروب کشی وچراغ افروزی آں حوالہ این فقیر است"[17]

دہلی جو اسی بندہ ضعیف کا وطن مالوف ہے۔ خانقاہ قادریہ میں جس کی جھاڑو دینا اور اس میں چراغ روشن کرنا اس فقیر کے حوالے ہے۔

اشعۃ اللمعات، ترتیب و تہذیب، اختصار و جامعیت اور افادیت میں اپنی مثال آپ ہے۔ اپنی افادیت کے حوالے سے یہ کتاب عوام و خواص دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔[18] شیخ محدث کے نزدیک بھی یہ کتاب تنقیح و ترتیب، ضبط و ربط، اور حجم و ضخامت میں فائق اور نفیس عمدہ، مرتب پسندیدہ اور مقبول کتاب ہے۔[19]

"شرح مشکوٰۃ عربی و فارسی از عمدہ تصانیف وے است کہ بسیار مقبول و مشہور است واکثر مواضع مشکلہ و محال را ترجمۃ آسان و سہل تر نوشتہ"[20]

اشعۃ اللمعات مشکوٰۃ کی یہ فارسی شرح سہولت اخذ، شرح غریب، ضبط مشکل اور حنفی فقہ کے مسائل کے بیان میں بے نظیر بے مثال کتاب ہے اس کی زیادہ شہرت بیان سے بے نیاز ہے۔

"اشعۃ اللمعات شرح فارسی مشکوٰۃ۔۔۔ در سہولت تناول و شرح غریب وضبط مشکل وذکر مسائل فقہ حنفی بے نظیر است ومزید شہرت وقبول وے مستغنی از بیان است"[21]

"اشعةاللمعات فارسی فی اربع مجلدات وهو سهل التناول فی ضبط الغریب وضبط المشکلات مقبول متداول"[22]

شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے فارسی زبان میں یہ شرح لکھ کر فہم حدیث کا ڈھنگ سکھا دیا اور ذوق حدیث کی ایک روح پھونک دی، اور ایک ایسا چراغ فروزاں کیا جو مشعل راہ ثابت ہوا۔ اس کتاب کی تکمیل میں حضرت شاہ ابو المعالی کی دعائوں اور مشوروں کا بھی بہت عمل دخل ہے آپ نے پیشین گوئی فرمائی۔

---

[16] Shāh 'Abdul 'AzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: 'Abdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar 'ujālah Nāfi'a, 43.

[17] Sheikh 'Abdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, Ash'atul Lam'āt (Lakhnaw: Matb'a Teij Kumār, 9th Edition 1383 A.D/ 1963 A.H), 4: 757.

[18] Shāh 'Abdul 'AzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: 'Abdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar 'ujālah Nāfi'a, 44.

[19] Shāh 'Abdul 'AzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: 'Abdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar 'ujālah Nāfi'a, 44.

[20] Shāh 'Abdul 'AzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: 'Abdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar 'ujālah Nāfi'a, 44.

[21] Shāh 'Abdul 'AzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: 'Abdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar 'ujālah Nāfi'a, 44.

[22] Syed 'Abdul Ḥaiyy Bin Fakhar al-DĪn ḤasnĪ, Athaqāfa til IslāmĪyah FĪl Hind, Ma'ārif al-'Awārif FĪl Anwā' al-'Ulūm wa al-Ma'ārif, 137.

"شرح مشکٰوۃ را تمام کنید ان شاءاللہ کتابے شود کہ اہل عالم ہمہ ازاں مستفید شوند"

مشکٰوۃ شریف کی شرح کو پایہء تکمیل تک پہنچایئے ان شاءاللہ یہ ایسی عظیم الشان کتاب ثابت ہو گی کہ تمام جہان والے اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

آپ نے شیخ محدث کو یہ بھی مشورہ دیا کہ اپنی کتاب کو موقع اور محل کی مناسبت سے اشعار سے بھی مزین کریں جیسا کہ ملا حسین نے اپنی تفسیر میں اہتمام کیا ہے تو شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے فرمایا مجھے دوسرے لوگوں کے اشعار یاد نہیں ہیں، تو آپ نے فرمایا کہ دوسرے لوگوں کے اشعار کی آپ کو ضرورت نہیں ہے جو کچھ تم کو ضرورت ہو گا تم ہی سے پیدا ہو جائے گا

"آنچہ شمار اباید از شمازاید"

اور پر یقین تسلی دیتے ہوئے فرمایا۔

"درہیچ چیز بہ ہیچکس احتیاج نخواہد ہمہ چیز حاصل است ان شاء اللہ تعالیٰ "[23]

کسی معاملہ میں آپکو کسی کی ضرورت محسوس نہ ہو گی، تمام چیزوں کا حصول ہو چکا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔

اشعۃ اللمعات فارسی چار جلدوں کا ترجمہ سات جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔ مترجمین میں محمد سعید احمد نقشبندی، عبد الحکیم شرف قادری اور محمد خان قادری ہیں۔ اندازہ کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے شیخ محقق کے اوقات میں کتنی برکت عطا فرمائی تھی؟ اور ان کا قلم کتنا برق رفتار تھا؟ کہ انہوں نے فارسی شرح کے اڑھائی ہزار صفحات دو سال سے بھی کم عرصے میں مکمل کر لئے، جب کہ چودہ سو صفحات کے ترجمہ پر ہمارے (مترجمین) کے تیرہ سال صرف ہو گئے۔[24]

لمعات التنقیح فی شرح مشکوٰۃ المصابیح:

اشعۃ اللمعات کی تالیف کے دوران نہایت علمی اور دقیق مضامین ذہن کی تختی پر آئے جنکو سمجھنا عوام کے بس کا روگ نہ تھا اور ان باریک اور پر اسرار مضامین کو نظر انداز کرنا بھی مناسب شان علم نہ تھا بنا بر این شیخ محدث نے عربی زبان میں ان اسرار و رموز کو بیان کرنا مناسب سمجھا اور اس کے لئے عربی زبان میں ایک شرح لکھنے کا ارادہ فرمایا۔ بالفاظ دیگر اشعۃ اللمعات عوام الناس کے ذوق طبع کی روحانی غذا ہے اور لمعات خواص کے لئے اسرار و رموز کی ایک کان ہے۔

لمعات میں حدیث کے الفاظ کی توضیح اور معانی و مطالب کی شرح اور تشریح محققانہ ہے۔ لغوی، نحوی، فقہی اور کلامی مباحث کی عمدگی، احادیث میں توجیہ و تطبیق کا حق، فقہ حنفی کی احادیث سے مطابقت، نکات حدیث کی طرف اشارا، تحقیق مسائل میں انصاف اور دائرہ اعتدال جیسی خوبیوں اور اوصاف سے مالامال ہے آپکی فن حدیث پر مہارت، اصابت صلابت دقت نگاہی، اتقان اور عرفان کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ذخیرہ کتب کی کمی کے باوجود "جو بات نقل کی ہے وہ ان کے سلیقہء انتخاب اور حسن انتخاب کی بہترین مثال ہے "[25] شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی نظر میں بھی اس کی قدر و منزلت اور مقام و مرتبہ ظاہر و باہر تھا۔

---

[23] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, ḥāshiyah Akhbār al-Akhyār M'a Maktūbāt, 384.

[24] Muḥammad Saʻīd Aḥmad, Muḥammad Aʻbdul Ḥakīm Sharf Qādrī, Muḥammad Khān Qadrī, Sharaḥ Mishkāt Sheikh, Ashʻatul Lamʻāt Min ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, (Lahore: Farīd Book Stall, 1st Edition: 1422 A.H/ 2001 A.D), 7:42.

[25] Shāh ʻAbdul ʻAzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: ʻAbdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar ʻujālah Nāfi'a, 41-42.

"کتابا حافلا شاملا مفیدا نافعا فی شرح الاحادیث النبویۃ علی مصدرہا الصلوٰۃ والتحیۃ مشتملۃ علی تحقیقات مفیدۃ وتدقیقات بدیعۃ وفوائد شریفۃ ونکات لطیفۃ "

یہ نہایت جامع مبسوط و مفید اور احادیث رسول ﷺ کی شرح میں نفع بخش کتاب بن گئی ہے۔اور معلومات آفرین تحقیقات، نادر مباحث نفیس فوائد اور لطیف نکات پر مشتمل ہے"[26] اس شرح کے مطالعہ سے معلوم ہو گا کہ حضرت امام شافعی علیہ الرحمۃ اصحاب رائے میں سے ہیں اور حضرت امام اعظم اصحاب ظواہر میں سے ہیں۔[27]

لمعات کے مقدمہ کا آغاز ہوتا ہے۔

"سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم "[28]

لمعات کا آغاز ہوتا ہے۔

"(الحمد للہ) اتی با لحمد بعد التسمیۃ اقتداء بکتاب اللہ بل نقول امتثالا لامرہ سبحانہ "[29]

لمعات التنقیح کی چار جلدیں لاہور سے طبع ہوئی ہیں۔[30] پانچ جلدیں کراچی سے طبع ہو چکی ہیں جبکہ یہ کتاب مکمل طور پر بھی چھپ چکی ہے۔

ماثبت بالسنۃ فی ایام السنۃ:

یہ عربی زبان میں کتاب ہے جس میں ہر مہینہ کی خاص خاص راتوں اور دنوں سے متعلق جو قرآن و حدیث میں فضائل اور احکام وارد ہوئے ہیں ان کو مستقل کتابوں کی صورت میں لکھ دیا ہے۔۔۔انہیں کتابوں میں سے ایک بہت اہم کتاب "ماثبت بالسنۃ" ہے اس کے مصنف حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی اس کتاب کے مستند معتبر اور بلند پایہ ہونے کی ضمانت ہے۔۔اس کتاب میں اس معاملے کے متعلق وارد شدہ روایات حدیث کو جمع کیا گیا ہے، اور ان کے مستند اور غیر مستند ہونے کی تحقیق بھی کی گئی ہے، اور مزید بھی ضروری اور مفید معلومات کا اضافہ کیا گیا ہے۔[31] اسلامی ماہ کی وجہ تسمیہ ان کے فضائل اور متعلقہ مناسک کو احادیث نبویہ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے توہمات اور بدعات کا رد بلیغ کیا گیا ہے۔ ربیع الاول کے ماہ میں حیات طیبہ اور ربیع الثانی میں حضرت شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ کی حیات پر مختصر نوٹ ہے۔

---

26 Shāh ʻAbdul ʻAzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: ʻAbdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar ʻujālah Nāfi'a, 42.

27 ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, Lamʻāt al Tanqīḥ Fī Sharḥa Mishkāt al Maṣābīḥ, Researcher: Muḥammad ʻUbaidullah, Takhrīj: ʻAbdul Reḥmān al Jawharī (Karachī: Maktabah Muḥammdiyah Salām Kutub Khānah, 3rd Edition: 1433 A.H/ 2012 A.D), 1:18.

28 ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, Lamʻāt al Tanqīḥ Fī Sharḥa Mishkāt al Maṣābīḥ, Researcher: Muḥammad ʻUbaidullah, Takhrīj: ʻAbdul Reḥmān al Jawharī, 1:11.

29 ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, Lamʻāt al Tanqīḥ Fī Sharḥa Mishkāt al Maṣābīḥ, Researcher: Muḥammad ʻUbaidullah, Takhrīj: ʻAbdul Reḥmān al Jawharī, 1:35.

30 Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Tḥṣīl al Taʻruf Fī Maʻrifat al Fiqhiyyah wa al Taṣawuf, Translation: Muḥammad ʻAbdul ḥakīm Sharf Qadrī, 41.

31 Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Mā Thabata bil Sunnah Fī Ayyām al Sunnah, Translation: Iqbāl al Dīn Aḥmed, Mu'min key Māh wa Sāl (Karāchī: Dār al Ishāʻat Muqābil Mawlvī Musāfir Khānah), 4.

اس کتاب کا آغاز ہوتا ہے۔

"الحمد لله اللذی جعل الاوقات المبارکة مواسم الخيرات والبركات "[32]

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے متبرک اوقات کو حسنات وبرکات کا مقام دیا۔

شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے موضوع کے متعلق صحیح، حسن، ضعیف اور موضوع احادیث درج کی ہیں جنکی جانچ، پڑتال محدثین کے ہاں چھوڑ دی ہے، یعنی اس کتاب میں رطب ویابس سب کچھ ہے مگر شیخ محدث توہمات اور ترک بدعات میں تنبیہ کرتے جاتے ہیں مجموعی طور پر اسلامی سال کے بارہ ماہ محرم سے ذی الحج، تک کے موضوع پر ایک مفید اور معلومات افزا کتاب ہے۔

شرح سفر السعادۃ:

سفر السعادۃ فی ذکر تاریخ الرسول قبل نزول الوحی وبعدہ،، جو صراط مستقیم کے نام سے بھی مشہور ہے علامہ مجد الدین فیروز آبادی المتوفیٰ 817ھ کی تالیف ہے اور رسالتمآب ﷺ کے معمولات عادات، اعمال واخلاق کی حدیثوں کا مختصر ومفید مجموعہ ہے، صاحب کتاب نے مجتہدین کے عمل والی احادیث سے کنی کتری اور ساتھ ہی آخری باب میں صحیح احادیث کو موضوع کہہ دیا۔ شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے اس کتاب کی شرح لکھ کر تمام شبہات کا ازالہ کیا ہے اور آئمہ مجتہدین کے مسلک پر حدیث سے بعد کے الزام کو غلط ثابت کیا ہے۔ شیخ نے اپنی اس شرح کے ماخذ ومراجع جو دیئے ہیں ان سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آپ کے پاس کتب کا ایک نادر ذخیرہ موجود تھا جو اس کتاب کو مستند بنانے میں کافی اور شافی تھا۔ اس کتاب کے شروع میں ایک محققانہ اور مبسوط مقدمہ ہے جو اس کتاب کی جان ہے، سفر السعادہ کے دونام تھے اس شرح کے بھی دونام ہیں۔

(1)طريق الافاده فی شرح سفر السعاده ـ

(2)الطريق القويم فی شرح المستقيم [33]

"1033ھ میں یہ کتاب مکمل ہوئی اس وقت شیخ کی عمر 75 سال تھی"[34] حالانکہ شیخ محدث علیہ الرحمۃ خود فرماتے ہیں۔

"تم تسويد هٰذا لكتاب بين الصلوٰتين يوم الاثنين الرابع والعشرين من شهر جمادی الاولیٰ سنة ست عشر والف والحمد لله"[35]

"یہ کتاب 1016ھ جب شیخ کی عمر 58 سال کی تھی پایہء تکمیل کو پہنچی"[36] اس تعارض کو رفع یوں کیا جاسکتا ہے کہ تسوید 1016ھ کو ہوئی جب آپکی عمر 58 سال تھی جبکہ آپ نے اس کی نقل اور مقابلہ[37] 1033ھ کو کیا جب آپکی عمر 75 سال تھی واللہ اعلم۔ صاحب قاموس کے افراط وتفریط، مبالغہ، عدم اعتدال اور انصاف کی راہ سے ہٹنا ہی[38] اس کی تصنیف کا باعث بنا کتاب کا آغاز ہوتا ہے۔

---

[32] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Mā Thabata bil Sunnah Fī Ayyām al Sunnah, Translation: Iqbāl al Dīn Aḥmed, Mu'min key Māh wa Sāl, 247.

[33] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Mā Thabata bil Sunnah Fī Ayyām al Sunnah, Translation: Iqbāl al Dīn Aḥmed, Mu'min key Māh wa Sāl, 10.

[34] khalĪq Aḥmed NiẓāmĪ, Ḥayāt Sheikh ʻAbdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī (Lāhore: Maktabah ReḥmānĪyah, Urdu Bāzār, Ist Editin, S.n), 168.

[35] Majad ud dīn Shīrāzī Feroz Ābādī, Sharaḥ Safar al Saʻādat, Translation: Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ (Sakhar: Maktabah Nūriyah Rizviyah, 1398 A.H/ 1978 A.D), 580.

" سبحٰنک لا علم لنا الا ماعلمتنا انک انت العلیم الحکیم ، اللهم صل علیٰ محمد"[39]

ترجمه مکتوب النبی ﷺ الاهل فی تعزیة ولد معاذ بن جبل:

سرور کائنات ﷺ کا حضرت معاذ بن جبل کے بیٹے کی تعزیت کے متعلق مکتوب ہے جس کا فارسی میں ترجمۃ شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے تقریباایک صفحہ میں کیاہے۔یہ مکتوب گرامی کا آغاز یوں ہوتا ہے۔

"من محمد رسول اللہ ﷺ الیٰ معاذ بن جبلاین نامه ایست از محمد ﷺ فرستاده خدابجا نب معاذ بن جبل سلام علیک سلامت وامن وبے گزندی "[40]

محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے معاذ بن جبل کی طرف یہ مکتوب ہے آپ پر سلام ہو سلامتی امن اور عدم تکلیف ہو، آپ آفتوں اور نقصان تکلیف خاص طور پر بے صبری، اور جزع وفزع سے محفوظ ومامون رہیں۔حضرت معاذ بن جبل بڑے بڑے صحابہ میں سے ایک بڑے صحابی اور جماعت صحابہ کے اکابرین میں سے تھے۔

عقائد

1 ۔تکمیل الایمان و تقویۃالایمان

شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے اس کتاب میں اہل سنت وجماعت کے عقائد اور اساسی دینی امور کو بڑے اچھوتے اور آسان انداز میں بیان کرتے ہوئے اپنی مہارت کا کمال دکھایاہے، مضامین کے تنوع اور جامعیت کے اعتبار سے بہت بلند پایہ ہے۔ایمان کی نوعیت، جبر واختیار ،عذاب قبر، بعثت، معراج، شفاعت، جنت ودوزخ، توبہ، استمداداز قبور، معجزات، اہل بیت وغیرہ وغیرہ عنوانات پر صحیح مذہبی نقطہ ء نظر کو نہایت وضاحت اور صفائی سے پیش کیاہے۔کتاب حجم میں کم ہے لیکن افادیت میں بہت زیادہ ہے۔[41]

"شیخ نے نہایت سادہ انداز میں عقائد کی ان موٹی موٹی باتوں کو بیان کیاہے جو ایک عام مسلمان کے لئے ضروری ہیں"[42]

تکمیل الایمان کے بارے میں شیخ محدث فرماتے ہیں"عقائد اسلام اور مسلک اہل سنت وجماعت کے قواعد پر مشتمل ہے یہ بہترین فوائد، لطیف معانی کا خزانہ ہے کلام کی وضاحت اور مطالب کی تشریح اس انداز سے کی گئی ہے جس سے اللہ نے چاہاتو دلوں پر اثر ہوگا اور نظر و قلب نور یقین سے منور ہو جائیں گے۔اسے ہر مومن جس کے دل میں طلب صادق ہے کے لئے لکھا گیاہے۔میں نے اس میں نہایت اختصار کے ساتھ صحیح مذہب کو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔اور صحیح اقوال کو بیان کرنے پر اکتفا کیاہے"۔[43]

---

[36] Shāh ʻAbdul ʻAzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: ʻAbdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar ʻujālah Nāfi'a, 45.

[37] khalĪq Aḥmed NiẓāmĪ, Ḥayāt Sheikh ʻAbdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, 170.

[38] Majad ud dīn Shīrāzī Feroz Ābādī, Sharaḥ Safar al Saʻādat, Translation: Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, 3

[39] Majad ud dīn Shīrāzī Feroz Ābādī, Sharaḥ Safar al Saʻādat, Translation: Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, 2.

[40] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, ḥāshiyah Akhbār al-Akhyār M'a Maktūbāt, 373.

[41] khalĪq Aḥmed NiẓāmĪ, Ḥayāt Sheikh ʻAbdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, 172.

[42] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Takmīl al Imān, Translation: Iqbāl Aḥmad (Lahore: Maktabah Nabviyyah, 1980 A.D), 14.

[43] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Takmīl al Imān, Translation: Iqbāl Aḥmad, 17.

کتاب کا اختتام یوں ہوتا ہے۔

نومید مشو کہ رحمت حق عام است

مغرور مشو کہ خاصگاں در بیم اند

"بزرگان دین کا مقولہ ہے ۔ کہ زندگی میں خوف خدا کا غلبہ ہونا چاہیئے۔ لیکن رحلت کے وقت رحمت خداوندی کا امیدوار ہونا چاہیئے۔ سعادت کی علامت یہی ہے۔ اور الایمان بین الخوف والرجا میں یہی اشارہ ہے ۔ اعلموا ان اللہ شدید العقاب وان اللہ غفور رحیم "[44] اس کتاب کا اردو ترجمہ 190 صفحات پر مشتمل ہے۔

فقہ

1۔فتح المنان فی تائید النعمان

2۔الفوائد

3۔ھدایت الناسک الیٰ طریق المناسک

اس رسالہ میں حرمین شریفین کی زیارت مبارکہ اور حج کے اعمال اور مناسک کے بارے میں جامع اور مضبوط رسالہ ہے۔

تصوف

(1)تنبیه العارف بما وقع فی العوارف

(2)تحصیل التعرف فی معرفة الفقه والتصوف

(3)شرح فتوح الغیب

(4)ترجمه غنیة الطالبین

(5)انتخاب المثنوی المولوی المعنوی

(6) توصیل المرید الیٰ المراد به بیان الاحزاب والاوراد

(7) مرج البحرین فی الجمع بین الطریقین

(8) نکات الحق والحقیقة من باب معارف الطریقة

(9) جواب بعض کلمات شیخ احمد سرہندی

(10) رساله وجودیه

تحصیل التعرف فی معرفة الفقة والتصوف

شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے اس کتاب میں شریعت اور تصوف کا ایک حسین امتزاج پیدا کرتے ہوئے ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ اور آپ نے حضرت امام مالک علیہ الرحمۃ کے قول

"من تصوف ولم یتفقه فقد تزندق ومن تفقه ولم یتصوف فقد تفسق ومن جمع بینهما فقد تحقق"

یعنی جس نے فقہ کے بغیر تصوف کو اپنایا وہ زندیق ہوا، اور جس نے تصوف کے بغیر فقہ پر اکتفاء کیا وہ فاسق ٹھہرا، اور جس نے دونوں کو جمع کر لیا وہی ہدایت کی راہ پر ثابت قدم ہے"۔[45] کی وضاحت ایسے پیرائے میں کی ہے کہ منصف مزاج آفریں کیئے بغیر نہیں رہ سکتا ہے

---

[44] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Takmīl al Imān, Translation: Iqbāl Aḥmad, 198.

[45] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Tḥṣīl al Taʻruf Fī Maʻrifat al Fiqhiyyah wa al Taṣawuf, Translation: Muḥammad ʻAbdul ḥakīm Sharf Qadrī, 28-29.

۔اور قول کی حقانیت پر دلائل وبراھین کا ایک ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔پاکستان میں اس عربی کتاب کا کامیاب ترجمۃ عبد الحکیم شرف قادری نے کیا ھے جس پر سید عبد الرحمٰن بخاری کا جاندار پیش لفظ کتاب کی اہمیت افادیت کو اجاگر کرنے میں کافی شافی ہے۔

شرح فتوح الغیب

"فتوح الغیب حضرت عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ کے اٹھہتر وعظوں کا مجموعہ ہے۔ان کی فصاحت وبلاغت اور تاثیر کا اعتراف انگلستان کے مشہور مستشرق مار گولیتھ نے بھی کیا ہے۔اس میں مذہبی مسائل کو قرآن وحدیث کی روشنی میں تصوف کی چاشنی دے کر اس انداز سے بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا"۔[46] شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی اس کتاب کے بارے میں فرماتے ہیں۔"انچہ دریں کتاب ازاں مودع است ہمہ بیان کتاب وسنت است"[47]

یعنی شیخ جیلانی علیہ الرحمۃ کی کتاب میں جو کچھ ودیعت رکھا گیا ہے وہ سب کتاب وسنت کا ہی بیان ہے شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے اس کتاب کو شاہ ابو المعالی سے حاصل کیا انہی کے حکم پر شرح لکھی مگر ہمت نہ پڑتی تھی تو پھر انہی کی صحبت میں رہنے کی وجہ سے اس کو انجام دینے کا جذبہ پیدا ہوا آپ نے یہ شرح جو محققانہ طرز کی کی ہے کی تکمیل 1023ھ میں فرمائی۔اور اختتام پر ایک رباعی ہے۔

این شرح که مفتاح فتوح الغیب است
از غیب است این ازاں بری از عیب است
مفتاح فتوح نام و تاریخ افتاد
در خاطر آں که مظہر لاریب است[48]

یعنی شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی یہ شرح فتوح الغیب کی کنجی ہے، یہ غیب کی طرف سے ہے، عیب سے پاک ہے، اس شرح کا تاریخی نام "مفتاح فتوح(1023)" ہے۔دل میں یہ بات آتی ہے کہ یہ کتاب لاریب کی مظہر ہے۔[49]

غنية الطالبين

مرج البحرين

مرج البحرین گو مختصر کتاب ہے لیکن افادیت میں بڑی بیش بہا ہے۔شیخ محدث نے شریعت وطریقت، تصوف اور فقہ، علم اور عقل پر نہایت ہی دلنشین انداز میں بحث کی ہے قرآن پاک، احادیث نبوی ﷺ اور کتب تصوف کے بے شمار حوالے درج ہیں۔مضمون کی خشکی کو شیخ محدث نے اپنے شگفتہ انداز بیاں اور فارسی اشعار کے بر محل استعمال سے حیرت انگیز حد تک دور کر دیا ہے۔[50]

---

46 khalĪq Aḥmed NiẓāmĪ, Ḥayāt Sheikh ʻAbdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, 176.

47 Sheikh ʻAbdul Qādir Jīlānī , Sharaḥ Fatūḥ al Ghaib, Commentator: Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn MuḥadithDehlvĪ, 420.

48 Sheikh ʻAbdul Qādir Jīlānī , Sharaḥ Fatūḥ al Ghaib, Commentator: Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn MuḥadithDehlvĪ, 423.

49 khalĪq Aḥmed NiẓāmĪ, Ḥayāt Sheikh ʻAbdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, 180-81.

شیخ محدث علیہ الرحمہ کے کارہائے نمایاں میں سے ایک کارنامہ یہ بھی ہے کہ آپ نے شریعت وطریقت، عشق وعقل، اور صوفی وعالم کے درمیان یگانگت پیدا کی ہے اور آپ نے ثابت کیا ہے کہ شریعت وطریقت، اور ظاہر وباطن میں چولی دامن کا ساتھ چاند اور چاندنی جیسا کیف وسرور اور پھول اور خوشبو کی طرح لازم وملزوم ہیں، جن کے درمیان تھوڑی سی دوری حضوری سے محرومیت کا باعث بن جاتی ہے، اس کتاب کے بارے میں آپ کا فرمان ہے،، یہ ایک رسالہ ہے جس کا نام مرج البحرین ہے اور جو طریقوں کا جامع ہے جن میں ایک فقہ ہے اور دوسرا تصوف ایک شریعت ہے اور دوسرا طریقت، ایک ظاہر ہے دوسرا باطن، ایک صورت ہے دوسرا معنیٰ، ایک چھلکا ہے دوسرا مغز، ایک علم ہے دوسرا حال، ایک ہوشیاری ہے دوسرا مستی، ایک مذہب دوسرا مشرب، (طریقہ)۔ ایک عقل ہے دوسرا عشق۔ اور اگر اس کو سیدھا راستہ اور راہ استوار کا نام دیا جائے تو روا ہوگا، اور اگر دعوت حق اور راہ نجابت (سبیل رشاد) کہیں تو درست اور میزان عدل اور دستور العمل گردانیں تو صحیح ہے۔ یہ طریقہ فقہ کے ماننے والوں کو طریق تصوف کے انکار سے روکتا اور اہل تصوف کو مذہب فقہ کے دائرہ کے اندر رکھتا ہے۔ مگر ہر فقیہہ سرکش منکشف خیال کیا جائے گا اور ہر متصوف حقیقت سے دور، اپنے مسلک میں غالی سمجھا جائے گا،،[51] معلوم ہوتا ہے کہ شیخ محدث فقہ وتصوف اور شریعت وطریقت کی جامعیت میں بہت حریص اور کوشاں ہیں۔ جو معاشرہ کے لئے میزان عدل کی طرح ہے۔

اخلاق

(1)آداب الصالحین
(2) آداب اللباس
(3) آداب المطالعة والمناظرة
(4)تسلية المصاب لنيل الاجر والثواب

آداب اللباس

یہ فارسی زبان میں رسالہ ہے اس کا نام یہ ہے۔
"كشف الالتباس فی استحباب اللباس "

اس کا اردو ترجمۃ"لباس کی سنتیں اور آداب" کے نام سے مع فارسی متن دار احیاء العلوم کراچی سے شائع ہوا ہے، اس کے مترجم عطاء اللہ نعیمی نے جاندار اور خوبصورت ترجمہ کیا ہے۔ رسالہ میں موجود احادیث کی تخریج محمد فرحان قادری رضوی نے کی ہے۔ فارسی متن پر حاشیہ اور حوالہ جات کی تخریج بہت احسن ہے۔ حوالہ جات کا انداز بہت اعلیٰ ہے۔ حوالہ جات کے اس طریق سے بہت آسانی سے اصل حوالہ تک رسائی ممکن ہو جاتی ہے۔ ماخذ ومراجع میں کتب کی تعداد 66 ہے۔

شیخ محدث علیہ الرحمۃ اس رسالہ کی غرض وغایت اور مقصد کو بیان فرماتے ہیں۔

"غرض اصلی ومقصد کلی آنست که بہرہءتام وفیض عام ازین دستو ر فائض النور بمسلمین ومئومنین رسدو لباسے که قطع کردن و پوشیدن آں بدعت است و طریق بد مذ ہباں وگمراہان است ازو باز مانند واجتناب نما یند وحظی نصیبے بمتابعت سنت سنیه بر گزیند وبثواب جمیل واجر جزیل فائز گردند

[50] Sheikh ‘Abdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Maraj al Beḥrein, Translator: Thanā al ḥaq ṣiddīqī (Multan: Tayyab Academy, May 2002 A.D), 15.

[51] Sheikh ‘Abdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Kashf al Iltibās Fī Isteḥbāb al- Libās, Translation: ‘Atāullah Na‘īmī, Libās ki Sunnaten aur Ādāb (Karāchī: Dār Eḥyā’ al ‘Ulūm), 36.

وتیمن وبرکت ازاں حاصل کنند بدعائے خیر فقیر حقیر عبدالحق بن سیف الدین دہلوی البخاری را یاد آرند بفاتحہ فائحہ مستطاب گردانند باﷲ التوفیق "[52]

"غرض اصلی اور مقصد کلی یہ ہے کہ اس دستور فائض النور (یعنی سنت نبوی سے) حصہء تام اور فیض عام مسلمانوں اور مئومنوں کو پہنچے اور وہ لباس کہ جس کی وضع قطع اور پہننا غیر مسنون ہے اور بدمذہبوں اور گمراہوں کا شعار ہے اس سے باز رہیں اور سنت سنیہ کی متابعت کا حصہ پاکر پرہیز کریں اور ثواب جمیل اور اجر جزیل پر فائز ہوں اور اس سے برکت حاصل کریں اور فقیر حقیر عبدالحق بن سیف الدین بخاری کو دعائے خیر میں یاد کرتے رہیں اور فاتحہ کی خوشبو کے ساتھ خوشبودار گردانیں (یعنی فاتحہ کا ثواب بخشیں) باﷲ التوفیق"۔

رسالہ کی غرض وغایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ شیخ محدث علیہ الرحمۃ کے وقت میں اسلامی آداب معاشرت اور طرز معاشرت پر بھی ایک کٹھن وقت آن پڑا تھا۔ جس کی وجہ سے شیخ محدث علیہ الرحمۃ کو لباس کے آداب پر ایک پر مغز اور معنیٰ خیز ایک رسالہ تحریر کرنا پڑا۔ کیونکہ وہی قوم کامیابی اور کامرانی کی راہ پر گامزن ہو سکتی ہے جو اپنی ثقافت اور طرز معاشرت کو فراموش نہیں کرتی ہے۔ غیروں کے اشاروں پر ناچنے والی قوموں کا حال تباہ کن ہوتا ہے۔

اعمال واوراد

(1)اجوبۃ الاثنا عشر فی توجیہ الصلوٰۃ علیٰ سید البشر

(2)ترغیب اہل السعادات علی تکثیر الصلوٰۃ علی سید الکائنات

(3)رسالہ عقد انامل

(4) رسالہ وظائف

(5) مطلب الاعلی فی شرح اسماء الحسنیٰ

فلسفہ اور منطق

(1)بنا المرفوع فی ترصیص مباحث الموضوع

(2) درۃ البھیۃ فی اختصار الرسالۃ الشمسیۃ

(3) شرح شمسیہ

تاریخ

(1)جذب القلوب الیٰ دیار المحبوب

(2)ذکر ملوک

(3)رسالہ نورانیہ سلطانیہ

جذب القلوب الیٰ دیارالمحبوب

فارسی زبان میں مدینہ منورہ کی تاریخ دلپذیر ہے۔ شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے سترہ ابواب پر مشتمل اس کتاب کو 998ھ میں مدینہ منورہ میں شروع کیا تھا۔اور 1001ھ میں دہلی میں مکمل فرمایا۔[53] کتاب کا آغاز ان اشعار سے ہوتا ہے۔

صد شکر از تشنگی غم رستم چوں قطرہ بدریائے کرم پیوستم

---

[52] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Kashf al Iltibās Fī Isteḥbāb al- Libās, Translation: ʻAtāullah Naʻīmī, Libās ki Sunnaten aur Ādāb (Karāchī: Dār Eḥyā' al ʻUlūm), 2.

[53] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Jadhb al Qulūb Ilā Diyār al Maḥbūb (Lahore: Maktabah Naʻīmīyyah, S.N), 7.

بر کشتی توفیق ازل ہشتم وز زمزم قدس چہرہ دل شستم[54]

"جب مدینۃ النبی ﷺ کی تاریخ کے خاتمہ پر پہنچتے ہیں تو جذبات عقیدت میں ایک تلاطم سا پیدا ہونے لگتا ہے اور درود کی کثرت کا یہ عالم ہو جاتا ہے کہ رسول مقبول ﷺ کے جسم مبارک کے ہر ہر حصہ پر درود بھیجتے ہیں"[55]

حسن وجمال اور زیبائی اور آرائی جو مدینہ شریف میں ہے وہ کسی شہر میں نہ دیکھی گئی اور نہ ہی سنی گئی لیکن بعض جگہوں پر اس شہر شریف کی نورانی کرنوں اور برکات کے آثار کے پر تو موجود ہیں۔

" چنانکه در بلدهء دہلی وامثال آں که بعضے از خادماں این درگاه وخاکساران این راه در آنجاخفته اند "[56]

دہلی اور اس جیسے شہر کیونکہ اس درگاہ عالیہ کے کچھ خادم اور اس راہ عشق کے خاکسار وہاں سوئے ہوئے ہیں۔

اسی کتاب میں یہ مسئلہ عالیہ بھی موجود ہے۔

"بعد از انعقاد واجماع کافه علماء رحمة الله علیهم بر تفصیل انچه ضم اعضائے شریفه سید کائنات ﷺ کرده از موضع قبر شریف بر سائر اجزائے ارض حتی الكعبة المنيفة و بعض علماء گفته اند بلکه سائر سموات حتی العرش العظيم "[57]

"تمام علماء رحمھم اللہ تعالیٰ کے اجماع کے بعد یہ بات ثابت ہے کہ وہ ٹکڑا زمین جو حضرت ﷺ کے جسم مبارک سے ملا ہوا ہے وہ تمام اجزائے زمین یہاں تک کہ کعبہ سے بھی افضل ہے بعض علماء کہتے ہیں کہ وہی ٹکڑا تمام آسمانوں بلکہ عرش اعظم سے بھی افضل ہے۔[58]

"یعنی جو حصہ حضور ﷺ کے بدن مبارک سے ملا ہوا ہے وہ کعبے سے افضل ہے، عرش سے افضل ہے، کرسی سے افضل ہے، حتیٰ کہ آسمانوں وزمین کی ہر جگہ سے افضل ہے"[59]

مدینہ منورہ سے شیخ محدث کی عقیدت و محبت، وابستگی و دبستگی، اور تعظیم واحترام، جذبات و کیفیات اور کیف و سرور کا ایک خاموش دریا اس کتاب میں رواں دواں ہے ہے موقع و محل کے مطابق اشعار سے محبت کے چشمے پھوٹتے ہیں۔

سیر و تذکرہ

(1)مدارج النبوة

(2) اخبار الاخيار

(3) احوال آئمه اثناعشر خلاصه اولاد سيد البشر

[54]Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Jadhb al Qulūb Ilā Diyār al Maḥbūb (Lahore: Maktabah Naʻīmīyyah, S.N), 6.

[55] khalĪq Aḥmed NiẓāmĪ, Ḥayāt Sheikh ʻAbdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, 189.

[56]Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Jadhb al Qulūb Ilā Diyār al Maḥbūb (Lahore: Maktabah Naʻīmīyyah, S.N), 11.

[57]Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Jadhb al Qulūb Ilā Diyār al Maḥbūb (Lahore: Maktabah Naʻīmīyyah, S.N), 14.

[58] Muḥammad Sādiq, Tārīkh e Madinah, Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Jadhb al Qulūb Ilā Diyār al Maḥbūb (Lahore: Nūrī Book Dippo, S.N), 22.

[59]Muḥammad Zakariyyah Suharanpūrī, Fadhā'il e Ḥaj (Karāchī: Tāj Company Limited), 152.

(4) انوار الجلیه فی احوال مشائخ الشاذلیه
(5) زبدۃ الآثار منتخب بهجة الاسرار
(6) ترجمة زبدۃ الآثار
(7)مطلع الانوار البهیه فی الحلیة النبویة

مدارج النبوت

مدارج النبوت دو جلدوں میں ہزار صفحات سے زائد پر مشتمل فارسی زبان میں حیات طیبہ پر ایک عظیم اور اعلیٰ علمی ادبی اور تحقیقی شاہکار ہے اولین ناشرین حدیث کی طرح اولین سیرت نگاری کا شرف بھی آپکے دامن میں پروان چڑھا ہے مدارج النبوت کی تصنیف کا مقصد اور محرک حالات زمانہ تھے جس میں رسالت مآب ﷺ سے تعلق کو ختم کرنے کی سازش اپنے انجام کو جا رہی تھی۔ اور روح محمد ﷺ کو مسلمان کے قلب وازہان سے نکالنے کا زور زوروں پر تھا۔ اس تعلق کو مضبوط، مستحکم اور تقویت دینے کے لئے حیات طیبہ کو کتابی صورت میں مشعل راہ بنانا ناگزیر تھا۔

"چوں از مسناد زمان انحرافی در مزاج وقت بعضی درویشاں مفرور این روزگارراہ یافت واز تیرگی آئینه استعداد تنگی حوصله ادراک پایه ارفع و مقام اقدس محمدی ﷺ راکه ہیچکس را بدرک ودریافت آن راه نیست نشناخته وتقصیری در ادای حق اعتقاد نموده واز جاده دین قویم وصراط مستقیم بر افتاده بودند لازم حق نصیحت دین مسلمانی آن نمود که احوال و صفات قدسیه آنسرور انبیاء وامام اولیاء و فخررسل واستاد کل معدن علوم اولین وآخرین منبع فیض انبیاء و مرسلین واسطه ہر فضل وکمال و مظہر ہر حسن وجمال ہم شاہد وہم مشہود وہم وسیله وہم مقصود نگارش نماید واین بے خبر انرا از حقیقت حال آگاه گرداند و غافلا نرا از خواب غفلت بیدار سازد وطالبان را رو براه آرد و عاشقاں را در ذوق وشوق در آرد "[60]

مدارج النبوت کو شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے سیرت کی بڑی کتابوں میں سے شمار کیا ہے۔[61] اور صدیق حسن خان نے اس کتاب کو صحت وتضعیف کی ذمہ دار کتابوں میں شمار کیا ہے۔[62]

شیخ محدث علیہ الرحمہ اپنی اس کتاب میں تحقیق اور نکات کے بیان کرنے میں بھی اپنا جوہر کمال دکھاتے ہیں، اسرار ورموز کو دائرہ شریعت میں ہی بیان کرنے میں التزام کرتے ہیں۔ کتاب کا قاری کیف وسرور کی پر بہار وادیوں میں کھویا رہتا ہے یہ کتاب محبت رسول ﷺ اور اطاعت رسول ﷺ کا چراغ روشن کرنے میں ایک نسخہ کیمیا ہے۔

اخبار الاخیار

ہندوستان کے علماء اور مشائخ کا فارسی زبان میں ایک مستند اور محققانہ تذکرہ ہے، حضرت شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ سے عقیدت اور محبت کی بنا پر کتاب کی ابتداء میں آپکا تذکرہ نہایت حسن عقیدت سے کیا ہے۔ عقیدت تحقیق کی راہ میں مانع نہیں ہے اور اصول اسناد کا

---

[60] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn Muḥadith DehlvĪ, Madārij un Nabuwat (Sakhar: Maktaba Nūriya Razawiyah, 1st Edition: 1397 A.H/ 1977 A.D), 1:3.

[61] Shāh ʻAbdul ʻAzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: ʻAbdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jamiʼa Bar ʻujālah Nāfiʼa, 48.

[62] Nawāb Sayyid Muḥammad Siddique Ḥassan Khan, Al Shamāmat al ʻAnmbriyah Min Mawlid Khair al Barriyah (Lahore: Fārān Accedemy Urdū Bāzār, S.N.), 4.

استعمال شیخ نے اہتمام سے کیا ہے۔ شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی اس کتاب مستطاب کو انکی حیات ہی میں مقبولیت عامہ اور تامہ نصیب ہوئی تھی "جہانگیر آپ کی ملاقات کے لئے آپکے مکان پر حاضر ہوا تھا اور آپ نے اپنی مشہور تصنیف اخبارالاخیار بادشاہ کی نذر گزاری تھی "[63]اس کتاب کی تعریف میں بادشاہ نے کہا "خیلکے زحمت کشیدہ "[64]کہ اس کتاب کی تصنیف و تالیف میں مصنف نے بہت جانفشانی اور محنت شاقہ سے کام لیا ھے۔معاصرین میں سے غوثی نے کہا کہ "اس کتاب کی خوبیاں تعریف کے قالب میں نہیں سما سکتی ہیں "[65]اخبارالاخیار کے آخر میں تکملہ کے اندر شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے اپنے آباء واجداد اور اپنے ذاتی حالات وواقعات پر روشنی ڈالی ہے اور شیخ کے تذکرہ کا مستند اور حقیقی ماخذ یہی ہے۔

زبدۃ الآثار منتخب بھجۃ الاسرار

حیات شیخ عبد الحق کے مؤلف خلیق احمد نظامی نے اس کتاب کو عربی میں بتایا ہے[66] شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی جو کتاب عربی میں ہے اس کا نام "زبدۃ الاسرار" ہے زبدۃ الآثار" فارسی زبان میں ہے۔

زبدۃ الاسرار

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ کے حالات زندگی پر ایک مستند تذکرہ شیخ نورالدین ابوالحسن علی بن یوسف (644ھ،713ء) کا "بھجۃ الاسرار "نام سے ہے۔اس کتاب کی خاص اہمیت یہ ہے کہ مؤلف کتاب نورالدین اور حضرت غوث الاعظم علیہ الرحمۃ کے درمیان فقط دو واسطے ہیں تو شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے شیخ جیلانی سے عقیدت کی بنا پر اس کتاب کا خلاصہ عربی زبان میں کیا ہے کتاب کا آغاز یوں ہوتا ہے۔

"الحمد لله الذی کشف لاولیائه مالا یحیط بعلمه العقل والقیاس" [67]

زبدۃ الآثار

شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی یہ فارسی کتاب بھی بھجۃ الاسرار کا خلاصۃ اور منتخب ہے۔ لیکن عربی خلاصہ یعنی زبدۃ الاسرار کی نسبت اس میں زائد اضافہ ہے جیسے شیخ محدث علیہ الرحمۃ نے حضور غوث الاعظم کی اولاد کی اچ،ملتان اور لاہور میں سکونت کا بیان اس کتاب میں کرتے ہیں۔[68] جبکہ عربی زبان میں "زبدۃ الاسرار" میں اچھ،ملتان اور لاہور میں رہنے والی اولاد کا ذکر نہیں ہے۔[69]

زبدۃ الآثار کا اغاز یوں ہوتا ہے۔

---

[63]Ghulām Sarwar Lāhorī, Khazīnatul Aṣfīyā', Translation: Iqbāl Ahmed Qādrī, Meḥmūd 'ālam Hāshmī, 1:247.

[64] Shāh 'Abdul 'AzĪz Muḥadith DehlvĪ, Shāriḥ: 'Abdul ḤalĪm ChishtĪ, Fawāid Jami'a Bar 'ujālah Nāfi'a, 36.

[65] khalĪq Aḥmed NiẓāmĪ, Ḥayāt Sheikh 'Abdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, 199.

[66] khalĪq Aḥmed NiẓāmĪ, Ḥayāt Sheikh 'Abdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, 199.

[67] Sheikh 'Abdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, Zubdatul Asrār (Bombay: Buksaling Company Jazīrah, 1304 A.H.), 2.

[68]Sheikh 'Abdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, Zubdatul Āthār, Translation: Iqbāl Aḥmad Fārūqī (Lāhore: Maktabah Nabwiyah, 3rd Edition, 2001 A.D.), 52.

[69] Sheikh 'Abdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, Zubdatul Asrār (Bombay: Buksaling Company Jazīrah, 1304 A.H.), 41.

"حمد نا محدود وسپاس بیقیاس مر خدانراکه کشف کرد مر اولیاء خود را چیزیکه احاطه نمی کند بعلم آن عقل وقیاس "[70]

زبدۃ الآثار، زبدۃ الاسرار کے حاشیہ پر 1304ھ میں بمبئی سے شائع ہوئی۔

علم نحو

(1)حاشية الفوائد الضيائية

(2)افکار الصافية فی ترجمة الکافية

یہ کتاب آپ نے پندرہ یا سولہ سال کی عمر میں لکھی تھی

"عمر کاتب حروف دراں وقت پانزدہ یا شانزدہ سال بود "[71]

کتاب کے نام سے معلوم ہوتا ہے کہ غالباً یہ کتاب نحو کی مشہور کتاب کافیہ کی فارسی میں ترجمہ یا شرح ہے۔

ذاتی حالات

(1)اجازت الحديث فی القديم والحديث

(2) تاليف قلب الاليف

(3) زاد المتقين فی سلوک طريق اليقين

(4) وصيت نامه

زاد المتقین کے بارے میں شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی اپنی ذاتی رائے یہ ہے۔

"اگر ایں را حاکم وقت دستورحال خود سازد از جاده بیروں نیفتد "

اگر زاد المتقین کو حاکم وقت اپنا دستور العمل بنائے تو دائرہ انصاف سے باہر نہ نکلے گا۔

خطبات

(1)فصول الخطب لنيل اعالی الرتب

مکاتیب

(1)کتاب المکاتيب والرسائل

(2)صحيفة المودة

اشعار

شیخ محدث علیہ الرحمۃ کے اندر ذوق شعر و سخن ورثہ میں ملا تھا آپ کے والد کا تخلص 'سیفی' چچا کا تخلص 'مشتاق' جد امجد بھی اعلیٰ ذوق کے حامل تھے شیخ محدث علیہ الرحمۃ کا تخلص 'حقی' تھا۔ آپکے کلام میں درد، تاثیر، علو معانی، استادانہ پختگی اور شیرینی سب کچھ ہے "[72] مندرجہ ذیل نمونہ ء اشعار سے آپکے کلام کی خصوصیات کی تصدیق اور تائید ہو جاتی ہے

رحمتِ عالمیاں ﷺ کے حضور گلہائے عقیدت

بیا ای دل از ہستی خود ترک دعوی کن

[70] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, Zubdatul Āthār Ḥāshiyah Zubdatul Asrār, 2.

[71] khalĪq Aḥmed NiẓāmĪ, Ḥayāt Sheikh ʻAbdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, 30.

[72] khalĪq Aḥmed NiẓāmĪ, Ḥayāt Sheikh ʻAbdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, 207.

میفگن چشم بر صورت نظر در عین معنی کن

بشاگردی در آدر مکتب جان پس بلوح دل — بتعلیم دبیر عشق حرف شوق املا کن

بیا در انجمن خلوت گزین وازرہ دیگر — بچشم دل جمال دوست راہر دم تماشا کن

حقیقت از شریعت نیست پیش عارفاں بیرون — مثال بکشتی سازوشبہ آن بدریا کن

ثنایش گوولی چوں نیست ایفایش زتو — ممکن بایں یک بیت مدحش راعلی الاجمال ایفا کن

مخواں اوراخدا از بہر امر شرع وحفظ دین — دگر ہر وصف کش میخواہی اندر مدحش املا کن

خرابم در غم ہجر جمالت یارسول اللہ — جمال خود نمار حمی بجان زار شیدا کن

جہاں تاریک شد از ظلمت سیہ کاراں — بیاوعالمی راروشن از نور تجلا کن

بہر صورت کہ باشد یارسول اللہ کرم فرما — بلطف خود سر وسامان جمع بے سر وپا کن

بیا حقے مدہ تصدیع خدام جنابش را — کہ احوال تو معلوم است اظہارش مکن یا کن [73]

شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ کے حضور اظہار عقیدت

غوث اعظم دلیل راہ یقین .بیقین رہبر اکابر دین — شیخ دارین وہادی ثقلین زبدہ آل سید کونین

بادشاہ ممالک قربت رہ نورد مسالک قربت — اوست درجملہ اولیاء ممتاز چوں پیمبر در انبیاء ممتاز

اولیاء بندہاش از دل وجاں قدم او بگردن ایشان — وصف تعریف اوز من نہ نکوست خود کرامات او معترف اوست

من کہ پروردہ نوال ویم عاجز از مدحت کمال ویم — ہمہ دم غرق بحر احسانم ای فدای درش دل وجانم

در دوعالم بادست امیدم ہست باوی امید جاویدم [74]

پیر ومرشد موسیٰ پاک شہید کی عقیدت میں رباعی

اے دیدہ بیا جمال منظور بہ بیں — آجیہہ وآں جمال وآں نور بہ بیں

در وادی ایمن محبت بگزر — ہم موسیٰ وہم درخت ہم طور بہ بیں [75]

خلاصہ کلام:

حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اپنی اس کتاب میں تصنیفی تالیفی اور تحقیقی حوالے سے ایک اعلیٰ اسلوب اور اعلی تحقیقی معیار پر گامزن ہوتے ہیں شیخ محدث علیہ الرحمۃ اس کتاب میں تعصب جانبداری اور انانیت کا شکار ہونے سے کوسوں دور رہے ہیں، کتاب میں تعصب اور اعتساف مذہبی سے اجتناب کرتے ہوئے آپ مسلک انصاف اور راہ اعتدال سے دلائل وبراہین کو پیش کیاہے، شیخ محدث علیہ الرحمۃ اپنی اس وقیع کتاب میں امام اعظم علیہ الرحمۃ کے مسئلہ کی وضاحت کے لئے یہ طریقہء کار استعمال فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے قرآن وسنت کو بنیادی ماخذ اور اجماع اور قیاس کو ثانوی حیثیت دیتے ہیں مسئلہ کے حل کی وضاحت قرآن وسنت میں موجود نہ

[73] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, ḥāshiyah Akhbār al-Akhyār M'a Maktūbāt (Sakhar: Maktaba Nūriya Razawiyah, S.n), 321-323.

[74] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Bin Sayf al-DĪn, ḥāshiyah Akhbār al-Akhyār M'a Maktūbāt (Sakhar: Maktaba Nūriya Razawiyah, S.n), 315.

[75] Sheikh ʻAbdul Ḥaq Muḥadith Dehlvī, Zubdatul Āthār Ḥāshiyah Zubdatul Asrār, 30.

ہونے کی صورت میں آثار صحابہ، اجماع، اور آخر میں جب نقل کا معاملہ کلیتا ختم ہو جائے تو پھر قیاس اور عقل سے کام بھی قرآن وسنت کی روشنی میں بروئے کار لایا جاتا ہے شیخ محدث علیہ الرحمۃ کی کتاب کی امتیازی خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ آپ ہر باب کے آخر میں تنبیہ کی فصل قائم کرتے ہیں جس میں اس مسئلہ کے بارے میں فقہاء کرام کے اختلاف، ماخذ اور منشاء کو بیان کرتے ہیں اور بعد میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کے مذہب کو فوقیت اور ترجیح نقلا اور درایتا ثابت کرتے ہیں، شیخ محدث علیہ الرحمۃ اپنی اس کتاب میں ابواب اور فصول میں سادہ زبان اور سادہ طرز تحریر یوں استعمال کرتے ہیں کہ احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معانی ومطالب تک رسائی عام قاری کے لئے بھی آسان ہو جاتی ہے، اختلاف فقہاء اور ترجیح مذہب امام اعظم میں آپ دوسرے فقہاء کے ساتھ عقیدت کیشی کے دامن کو اپنے ہاتھ سے نہیں چھوڑتے ہیں یہی وجہ ہے کہ پوری کتاب میں آپ نے "رد" کا لفظ نہ ہونے کے برابر استعمال کیا ہے، یہ فریق مخالف کے ساتھ حسن عقیدت، ادب اور اعتراف حقیقت، رواداری اور دوسرے کے دلائل کو احترام سے سننے اور جواب دینے کی ایک عظیم مثال ہے۔